سکریٹری رپورٹ

رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند

بموقع: کل ہند اجلاس مجلس عمومی رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ

منعقدہ: ۳۰/جمادی الثانیہ ۱۴۳۶ھ مطابق ۲۴/مارچ ۲۰۱۵ء بروز منگل

حسبِ ہدایت

حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب دامت برکاتہم
مہتمم دارالعلوم دیوبند وصدر رابطہ مدارسِ اسلامیہ عربیہ

مرتب

جناب مولانا شوکت علی قاسمی بستوی
ناظم عمومی رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ واستاذ دارالعلوم دیوبند

شائع کردہ:

مرکزی دفتر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد!

گرامی منزلت حضرات علماء کرام ومندوبین عظام!

رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند کی مجلس عمومی کے اس کل ہند اور باوقار اجلاس میں ملک کے طول وعرض سے تشریف لانے والے، مدارسِ اسلامیہ کے موقر نمائندگان وذمہ داران حضرات کا بندہ پُر تپاک خیر مقدم کرتا ہے اور آپ حضرات کی خدمت میں تشکر وامتنان کے جذبات پیش کرتا ہے، کہ آپ حضرات دور دراز کی مسافت طے فرما کر اجلاس میں تشریف لائے، اللہ تعالیٰ آپ کی تشریف آوری کو قبول فرمائے اور اس اہم ترین اجلاس کو مثمرِ خیرات وبرکات اور بے حد نتیجہ خیز ومفید بنائے، آمین۔

یہ اجلاس حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی دامت برکاتہم مہتمم دارالعلوم دیوبند وصدر رابطہ مدارسِ اسلامیہ عربیہ کی زیر صدارت منعقد ہو رہا ہے، جو دارالعلوم دیوبند کے روحانی وعلمی روایات کے امین اور موجودہ ترقیات کے روح رواں ہیں اور حضرت والا ہی کی زیر سرپرستی رابطہ مدارسِ اسلامیہ کا کارواں بھی ترقیات کی راہ پر گامزن ہے۔

ملک میں مدارس اسلامیہ کا کردار بے حد تابناک رہا ہے، اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت، علوم اسلامیہ کی اشاعت، ملک وملت کی ترقی وتعمیر اور اسلام مخالف تحریکات کی سرکوبی میں مدارس اسلامیہ نے زریں کارنامے انجام دیے ہیں۔

لیکن ملک میں ایک طبقہ ہمیشہ ایسا رہا ہے جو مدارس اسلامیہ کے بارے میں منفی خیالات کا اظہار کرتا رہا ہے، پہلے تو مدارس کے دینی نصاب کو ہدف تنقید بنایا گیا اور اس میں بنیادی تبدیلی اور عصری علوم کی شمولیت کا مطالبہ کیا گیا اور پھر مدارس سے وابستہ افراد کے خلاف کردارکشی کی مہم شروع کی گئی، مدارس اور ان سے وابستہ افراد پر دہشت گردی وغیرہ کے بے بنیاد الزامات عائد

کیے جاتے رہے، پھر مدارس کو حکومت کے زیر اثر لانے اور ان کے مزاج ومنہاج کو تبدیل کرنے کے لیے مرکزی مدرسہ بورڈ کی تجویز لائی گئی، دارالعلوم دیوبند کے اکابر نے ایسے مواقع پر مدارسِ اسلامیہ کے موقر ذمہ داران حضرات کا اجلاس بلایا اور اجتماعی لائحۂ عمل طے کیا۔

رابطۂ مدارس کا قیام

چناں چہ جب اس طرح کے مطالبے میں شدت آئی تو گرامی قدر محترم حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب قدس سرہ سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ نے دارالعلوم دیوبند میں جمادی الاولیٰ ۱۴۱۵ھ میں مدارس اسلامیہ کے ذمہ داران کا کل ہند اجتماع بلایا، جس میں نصابِ تعلیم، نظامِ تعلیم وتربیت، اور باہمی ربط واتحاد کے فروغ کے سلسلے میں اجتماعی غور وخوض کے بعد اہم تجاویز طے پائیں، اور تجویز نمبر ۵ میں مدارس کے نظام کو مزید فعال وچست بنانے اور داخلی وخارجی مسائل ومشکلات کے ازالے اور مدارس کے تحفظ وترقی کے حوالہ سے منظّم جدوجہد جاری رکھنے کے لیے ''کل ہند رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ'' کے قیام کا فیصلہ کیا گیا، جس کے حسب ذیل اغراض ومقاصد متعین کیے گئے:

(الف) مدارس اسلامیہ عربیہ کے نظام تعلیم وتربیت کو بہتر بنانا۔

(ب) مدارس اسلامیہ عربیہ کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینا اور روابط کو مستحکم کرنا۔

(ج) مدارس اسلامیہ عربیہ کی بقاء وترقی کے لیے صحیح اور مؤثر ذرائع اختیار کرنا۔

(د) ان علاقوں میں مدارس اور مکاتب کے قیام کی جدوجہد کرنا جہاں مرکز ضرورت محسوس کرے۔

(ھ) بوقت ضرورت نصاب تعلیم میں کسی جزوی ترمیم وتسہیل پر غور کرنا۔

(و) نصاب تعلیم میں شامل نایاب وکم یاب کتابوں کا نظم کرنا۔

(ز) اسلامی تعلیم اور اس کے مراکز کے خلاف کی جانے والی کوششوں اور سازشوں پر نظر رکھنا۔

(ح) مسلم معاشرہ کی اصلاح اور شعائرِ اسلام کی حفاظت کرنا۔

رابطۂ مدارس اسلامیہ عربیہ کے بنیادی اصول

رابطہ مدارسِ اسلامیہ عربیہ کے بنیادی اصول میں طے کیا گیا کہ:

(الف) رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ کے رکن وہی مدارس ہوں گے:

(ب) جو عقائد اہل سنت والجماعت کے پابند اور مسلک علماء دیوبند سے متفق ہوں۔

(ج) جو رابطہ کے بنیادی اغراض ومقاصد سے متفق ہوں اور دستور العمل کی پابندی قبول کریں۔

(د) جہاں دارالعلوم دیوبند کے نہج پر عربی درجات قائم ہوں، یا حفظ وتجوید کی تعلیم ہوتی ہو۔

رابطہ مدارسِ اسلامیہ عربیہ کے بنیادی مقاصد میں نظام تعلیم وتربیت کا استحکام، باہمی ربط واتحاد کا فروغ، مدارس اسلامیہ کو درپیش داخلی وخارجی مسائل ومشکلات کا ازالہ، اور دینی مدارس کے خلاف جاری ریشہ دوانیوں اور کوششوں کا تعاقب وغیرہ امور شامل ہیں۔ رابطہ کے قیام کے بعد اب تک مجلسِ عاملہ رابطہ کے ۹؍ اجلاس اور مدارسِ اسلامیہ کے کل ۱۴؍ اہم اجلاس منعقد ہوچکے ہیں اور ان میں اساسی مقاصد کے تعلق سے، تبادلۂ خیال اور غور وخوض ہوا ہے اور مدارس کے حوالے سے کچھ اہم اور دوررس فیصلے بھی کیے گئے ہیں جن کے بہتر اثرات محسوس کیے جارہے ہیں۔

حضرات گرامی قدر! یہ اجلاس تین سال کے وقفے سے ہورہا ہے، جیسا کہ مجلس عمومی کے اجلاس کے سلسلے میں دستور العمل میں طے شدہ ہے، سابقہ اجلاس ۲۱؍ ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ کو جامع رشید میں ہی حضرت اقدس مہتمم صاحب دامت برکاتہم کی زیر صدارت منعقد ہوا تھا۔

اجلاس کی دو نشستیں ہوئیں تھیں، اکابر کے خطابات اور تشریف لائے ہوئے مندوبین کرام کے اظہارِ خیال کی روشنی میں ۶؍ تجاویز منظور کی گئیں تھیں، مجلس عاملہ اور مجلس عمومی میں متعدد اراکین گرامی نے یہ تجویز رکھی تھی کہ اجلاس کی تجاویز پر مشتمل میمورنڈم حکومتِ ہند کو پیش کیا جائے، چناں چہ گرامی قدر محترم حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی کی

قیادت میں ایک ۵/رکنی وفد نے سابق وزیر اعظم جناب من موہن سنگھ سے ۲۵/مئی ۲۰۱۲ء کو ملاقات کی اور میمورنڈم پیش کیا، جناب وزیر اعظم صاحب نے وفد کی بات چیت بغور سنی، میمورنڈم مجلس میں پڑھا اور مطالبات کے سلسلے میں ضروری اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔

وفد میں حضرت مہتمم صاحب دامت برکاتہم کے علاوہ جناب مولانا رحمت اللہ صاحب میر قاسمی، رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند، جناب مولانا سید محمود اسعد مدنی زید مجدہم، جناب مولانا محمد سلمان صاحب بجنوری استاذ دارالعلوم دیوبند اور راقم السطور شامل تھے۔

رابطۂ مدارس کے گذشتہ اجتماعات میں منظور شدہ تجاویز پر ایک نظر

رابطہ مدارس اسلامیہ کے ان اجتماعات میں جن مسائل پر غور وخوض کیا گیا ہے اور جو تجاویز منظور کی گئی ہے ان کی ایک جھلک پیش خدمت ہے:

نصابِ تعلیم میں بنیادی تبدیلی نصب العین کے منافی ہے۔ نظامِ تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے طریقۂ تدریس میں اصلاح کی جائے اور نظامِ تعلیم وتربیت کی منظور کردہ دفعات مدارس میں نافذ کی جائیں، نیز تدریب المعلمین کا نظم قائم کیا جائے، مدارس کے داخلی نظام کو مزید مستحکم کیا جائے، مدارس کے داخلی مشکلات پر قابو پانے کے لیے ضابطۂ اخلاق کا نفاذ عمل لایا جائے۔ مدارس اسلامیہ کے لیے حکومتی امداد سے اجتناب ضروری ہے، مدارس میں درجہ پنجم تک پرائمری تعلیم کا انتظام کیا جائے، مکاتب دینیہ کے قیام پر توجہ مرکوز رکھی جائے، باہمی ربط واتحاد کو فروغ دیا جائے، مدارس کے حساب وکتاب میں شفافیت رکھی جائے، فراہمی سرمایہ کا طریقہ باوقار رکھا جائے اور ملک کی تعمیر وترقی میں اہم کردار ادا کرنے والے مدارس اسلامیہ اور علماءِ کرام کے تاریخی وقومی کردار کا اعتراف کیا جائے اور حکومت اپنی مشینری کو ہدایت کرے کہ مدارس کے خلاف بے بنیاد الزامات کا سلسلہ بند کیا جائے، ذمہ دارانِ مدارس ادیان باطلہ اور فرقِ ضالہ کی تردید اور دفاعِ اسلام کے لیے منظم جدوجہد جاری رکھیں، اصلاحِ معاشرہ پر خصوصی توجہ دی جائے، مدارس کے نظام پوری

احتیاط، تدبر اور تیقظ کے ساتھ چلایا جائے، تحفظ سنت کے لیے منظم مساعی عمل میں لائی جائیں، مدارس اسلامیہ کے نظام وکردار اور نصب العین پر اولین توجہ مبذول رکھی جائے، رابطہ مدارس کی صوبائی شاخوں کو مزید فعال بنایا جائے، نیز تجاویز میں مدارس میں حکومتی مداخلت کی راہ ہموار کرنے والے قوانین پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا، نیز فلسطین میں اسرائیل کے مظالم کی مذمت بھی کی گئی۔

یہ وہ تجاویز ہیں جو رابطہ مدارس کے سابقہ اجلاسوں میں اتفاقِ رائے سے منظور کی گئیں اور مرکزی دفتر رابطہ کی جانب سے مربوط مدارس کو ارسال کی گئیں اور وقتاً فوقتاً ان پر عمل آوری کی تاکید بھی کی جاتی رہی، جو مرکزی دفتر رابطہ کی جانب سے آپ حضرات کو جو فائل پیش کی گئی ہے اس میں دو رسالے ہیں، ایک ''مدارسِ اسلامیہ، حقیقی کردار اور نصب العین کا تحفظ تجاویز اور مشورے'' جو گرامی قدر حضرت اقدس مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی مہتمم دارالعلوم دیوبند وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ زید مجدہم کی حسب منشاء ناچیز نے ترتیب دیا ہے، مذکورہ بالا تجاویز اور کچھ مفید معلومات اور مشورے کتابچہ میں شامل کردیے گئے ہیں، ان کی تفصیلات ان کتابچہ میں ملاحظہ فرمائی جاسکتی ہیں، دوسرا رسالہ ہے ''اسلامی رواداری قرآن وحدیث اور تاریخی شواہد کی روشنی میں''۔

مورخہ ۲۲/جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ کو دارالعلوم دیوبند میں مجلس عاملہ رابطہ مدارس اسلامیہ کا اہم اجلاس حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زید مجدہم مہتمم دارالعلوم دیوبند وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں بیشتر ارکان گرامی نے شرکت فرمائی، حضرت صدر اجلاس دامت برکاتہم اور حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم، صدر المدرسین وشیخ الحدیث دارالعلوم نے اہم خطاب فرمایا، مجلس عاملہ نے رابطہ مدارس کی صوبائی شاخوں کے ذریعہ مربوط مدارس کا معائنہ کرنے، نیز تعلیمی معیار بہتر بنانے، طریقۂ تدریس کی تربیت کے لیے تدریب المعلمین کا نظم قائم کرنے کی سفارش کی، مکاتب دینیہ کے قیام اور فرق باطلہ کی تردید وغیرہ کے سلسلہ میں اہم تجاویز منظور کیں۔

نیز صوبائی رابطہ کی تشکیل کے اصول وضوابط جو اس سے قبل مجلس عاملہ میں منظور ہوئے، ان کی بعض دفعات میں جزوی ترامیم منظور کی گئیں، بندہ صوبائی اصول وضوابط پیش کرتا ہے، آپ حضرات اس کی توثیق وتصدیق فرمائیں گے۔

رابطہ مدارسِ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند کی صوبائی شاخوں کی تشکیل کا طریقۂ کار اور ان کی ذمہ داریاں

(۱) ہر صوبے میں رابطہ مدارسِ اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند کی ایک شاخ ہوگی۔

(۲) صوبائی رابطے میں صوبے کے وہ مدارس شامل ہوں گے جن کے ذمہ داران نے باضابطہ فارم رکنیت پُر کر کے مرکزی رابطہ کی رکنیت قبول کی ہوگی۔

(۳) صوبائی رابطہ کا ایک صدر ہوگا، جس کی نامزدگی مرکزی رابطہ کے صدر صاحب کے ذریعہ عمل میں آئے گی۔ ہر صوبہ کے تین تک نائبین ہوں گے اور ایک ناظم اعلیٰ ہوگا، جن کی تعیین صوبائی صدر صاحب مجلس عاملہ کے ارکان کے مشورے سے کریں گے اور دو ناظم ہوں گے جن کو ناظم اعلیٰ بمشورۂ صدر نامزد کرے گا۔

(۴) صوبائی رابطہ کی ایک مجلس عاملہ ہوگی، جو صوبہ کے مربوط مدارس کے منتخب نمائندوں پر مشتمل ہوگی۔

(۵) مذکورہ بالا عہدہ داران سمیت ارکان عاملہ کی تعداد، اکیس (۲۱) ہوگی۔ مجلس عاملہ کے ارکان کا انتخاب صدر صاحب تمام مربوط مدارس کے نمائندگان کے مشورے سے کریں گے اور اس انتخاب کے وقت مرکزی رابطہ کا کوئی نمائندہ بہ حیثیت مشاہد موجود رہے گا۔

(۶) اگر صوبہ کے مربوط مدارس کی تعداد بہت زیادہ ہو اور اکیس (۲۱) ارکان کے ذریعہ تمام یا اہم اضلاع کی نمائندگی نہ ہو سکے اور اس کی ضرورت محسوس کی جائے تو حسبِ ضرورت تعدادِ ارکان اور تعدادِ عہدے داران میں اضافہ کی گنجائش ہوگی۔

(۷) صوبائی رابطے کے عہدے داران اور مجلس عاملہ کے ارکان مرکزی رابطہ کے دستور العمل میں مذکورہ اغراض ومقاصد اور بنیادی اصول کے مطابق کام کریں گے اور مرکزی دفتر کی جانب سے مرسلہ تجاویز اور ہدایات کی روشنی میں رابطہ کے اغراض ومقاصد کی تکمیل کی سعی کریں گے۔

(۸) صوبہ کے جملہ مربوط مدارس پر مشتمل صوبائی رابطہ کی مجلس عمومی ہوگی۔

(۹) مجلس عاملہ کا سال میں کم از کم دو بار اور مجلس عمومی کا اجلاس سال میں کم از کم ایک بار ہوگا۔

(۱۰) صوبائی صدر کی نامزدگی مجلس عاملہ کے عہدے داران کا انتخاب تین سال کے لیے ہوگا۔

صوبائی شاخوں کی ذمہ داریاں

(الف) رابطہ کے دستور العمل میں مذکور اغراض ومقاصد کی حفاظت کرنا اور ان کو بہ روئے کار لانے کی سعی کرنا، رابطے کی ضلعی شاخیں قائم کرنا اور ان کے لیے ضمنی ضابطے مرتب کرنا۔

(ب) مربوط مدارس کے تعلیمی وتربیتی جائزے کے لیے وفود روانہ کرنا اور جائزے کی رپورٹ سے مرکزی دفتر کو آگاہ کرنا۔

(ج) مربوط مدارس کے نظامِ تعلیم وتربیت پر نظر رکھنا۔

(د) مرکزی دفتر کی جانب سے ارسال کردہ مجلس عمومی یا مجلس عاملہ یا صدر رابطہ کی ہدایات، تجاویز اور مشوروں کے نفاذ کی سعی کرنا۔

(ہ) مربوط مدارس میں ضابطۂ اخلاق کی سعی کرنا۔

(و) مذکورہ بالا امور کے علاوہ ضمنی طور پر ایسے ضوابط اور طریقۂ کار متعیّن کرنا، جن کی صوبے میں ضرورت محسوس کی جائے اور جو مرکزی دستور العمل کی کسی دفعہ اور بنیادی اغراض ومقاصد سے متصادم نہ ہو۔

(ز) صوبائی رابطے کے جملہ اخراجات صوبے کے ذمہ ہوں گے اور ان کی فراہمی کا طریقۂ کار مجلس عمومی اور مجلس عاملہ کے مشورے سے طے کیا جائے گا۔

نوٹ:۔ رابطۂ مدارس اسلامیہ عربیہ کی صوبائی شاخوں سے متعلق مذکورہ بالا اصول وضوابط رابطۂ مدارس کی مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ: ۲۰/۴/۱۴۳۴ھ میں منظور کیے اور ان کے نفاذ کا فیصلہ کیا گیا۔

صوبائی شاخوں کی سرگرمیاں:

ہر صوبے میں مرکزی رابطہ کی جانب سے ریاستی صدور مقرر ہیں، رابطہ مدارس سے کسی بھی مدرسے کے الحاق اور سند ارتباط کے اجراء کے لیے متعلقہ صوبے کے صدر صاحب کی تصدیق ضروری ہے، اس کے بعد ہی ارتباط کی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

تصدیق کے علاوہ صوبائی صدور سے یہ کام بھی متعلق ہے کہ صوبائی مربوط مدارس کی باقاعدہ تنظیم قائم کی جائے، مجلس عاملہ اور صوبائی عہدے داران کا انتخاب کیا جائے اور نظامِ مدارس کو فعال وموثر اور مستحکم بنانے کے لیے باہمی مشورے سے اقدامات کیے جائیں اور مرکزی رابطہ کی تجاویز اور مشوروں کے نفاذ پر خصوصی توجہ دی جائے، اس سلسلہ میں بعض صوبوں میں منظّم کام ہو رہا ہے اور بعض میں ابھی جزوی کام ہوئے ہیں مزید پیش رفت کی شدید ضرورت ہے۔

رابطہ مدارس شاخ آسام

گرامی قدر محترم حضرت مولانا بدرالدین صاحب زید مجدہم رکنِ شوریٰ دارالعلوم ورکنِ پارلیمنٹ، رابطہ مدارسِ اسلامیہ کی شاخ آسام تنظیم المدارس القومیہ کے صدر محترم ہیں۔ یہ تنظیم مرکزی رابطہ کے شاخ کے طور پر کام کر رہی ہے، صوبائی تنظیم کے تحت سالِ گذشتہ سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت ہوا اور رکن مدارس کے ہزاروں طلباء شریک ہوئے، اساتذۂ کرام کی

تدریب کے لیے دینیات، حفظ، عربی ثانویہ کے اساتذہ کے لئے تدریبی کیمپ لگائے گئے، مربوط مدارس کے تعلیمی وتربیتی معائنہ جات کا اہتمام کیا گیا ہے، صوبائی عاملہ رابطہ کے متعدد اجلاس بھی منعقد کئے گئے، سالانہ امتحان میں ممتاز آنے والے طلباء کو تشجیعی انعامات دیے گئے۔

تنظیم مدارس القومیہ شاخ رابطۂ مدارس سے ۶۹۷ مدارس کا معاینہ کرایا گیا۔

گذشتہ تعلیمی سال کے اخیر میں منعقدہ امتحان میں ۷۵۴ مدارس کے ۸۷۷۳ طلبہ نے امتحان میں شرکت کی جن میں ۲۴۰ طلبہ مختلف انعامات کے مستحق ہوئے

گذشتہ تعلیمی سال میں چھ روزہ کل ۶ تدریب المعلمین کیمپ کا انعقاد کیا جس میں ۷۹ مدارس کے ۱۸۲/اساتذہ کرام نے شرکت کی۔ ۱۵/روزہ تربیتی برائے تصحیح قرآن پروجیکٹ کیمپ منعقد کیا گیا جس میں ۶۷ مدارس کے ۶۹/اساتذہ کرام کو تربیت دی گئی، ٹریننگ کے بعد تدریب یافتہ اساتذہ کے متعلقہ مدارس کا خصوصی معاینہ اور مثالی درس کا انتظام کرایا گیا اور امتحان بھی لیا گیا۔

آسام میں تردید فرق باطلہ وضالہ کا کام بھی منظّم طریقے پر انجام دیا گیا۔

اہل قلم پیدا کرنے کے لیے ادارۃ المؤلفین کے نام سے ایک تربیتی شعبہ قائم کیا گیا۔ سال گذشتہ ۱۲/منتخب طلبہ کو تربیت دی گئی جن کے مضامین اخبار ورسائل میں شائع ہوئے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ مغربی بنگال

محترم جناب مولانا صدیق اللہ صاحب چودھری زید مجدہ، مغربی بنگال رابطہ مدارس اسلامیہ کے صدر ہیں، صوبائی رابطہ کے تحت سال گذشتہ بھی اہم امور انجام دیے گئے، مربوط مدارس کا تعلیمی معائنہ کیا گیا، اجتماعی نظم کے ذریعہ کافیہ کی جماعت تک کا امتحان رابطہ بورڈ کے تحت لیا گیا، تدریب المعلمین کے کیمپ لگائے گئے، ممتاز اساتذہ اور طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا، ردّ قادیانیت وغیر مقلدیت وغیرہ کی مساعی جاری رہیں، مجلس عاملہ کے متعدد اجلاس ہوئے اور اہم فیصلے کیے گئے۔

مورخہ ۱۸، ۱۹/محرم ۱۴۳۶ھ کو سولھواں نمائندہ اجلاس مدارس اسلامیہ کولکاتہ میں منعقد ہوا، جس میں تقریباً ۷۰۰/نمائندگان وعلماء مدارس نے شرکت کی اور اہم امور پر غور وخوض کیا گیا، ناچیز بھی حضرت مہتمم صاحب دامت برکاتہم کے حکم سے شریک اجلاس رہا، حضرت والا کا اہم پیغام بھی اجلاس میں پڑھا گیا۔ رابطہ کے تحت مدارس اسلامیہ کا معائنہ بھی کرایا جاتا ہے، معائنہ میں رجسٹر داخلہ کا معائنہ، تعداد مدرسین وملازمین، تعداد طلبہ، اسباق میں حاضری، تعلیم کس جماعت تک ہے؟ نظام تعلیم وتربیت کا جائزہ، اسباق وتعطیل کے ایام، قیام وطعام کا جائزہ، صفائی ستھرائی کی کیفیت، مجلس شوریٰ ہے یا نہیں؟ رابطہ کی تجاویز وسفارشات پر عمل درآمد کس حد تک ہے؟ حسابات کا معائنہ وغیرہ امور پر توجہ مرکوز رکھی جاتی ہے

رابطہ مدارس اسلامیہ جموں وکشمیر

محترم المقام حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب قاسمی زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم وصدر رابطہ مدارس جموں کشمیر کی سرکردگی میں متعدد تعلیمی وتربیتی سرگرمیاں جاری رہیں۔ مربوط مدارس کے طلبہ نے ''رابطہ بورڈ'' کے تحت سالانہ امتحان میں شرکت کی، صوبائی مجلس عاملہ کے متعدد اجلاس ہوئے اور رابطہ کے استحکام، فرق باطلہ کے تعاقب، نظم مدارس کی بہتری، تعلیمی وتربیتی امور کے سلسلہ میں غور وخوض اور مشورے ہوئے۔ رمضان سے قبل مربوط مدارس جموں کشمیر کی فہرست بھی شائع کی گئی۔

سال گذشتہ بھی دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ میں دو روزہ تربیتی اجلاس منعقد ہوا، پہلے صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، پھر تربیتی اجلاس شروع ہوا، اجلاس میں ایک ہزار نمائندگان مدارس اور علماء کرام نے شرکت کی۔ جن حضرات نے اجلاس کو اپنے قیمتی بیانات سے سرفراز فرمایا ان میں حضرت مولانا ابراہیم صاحب پانڈور، خلیفہ حضرت شیخ الحدیث صاحب سہارنپوریؒ وخادمِ خاص حضرت فقیہ الامتؒ، حضرت مولانا مفتی احمد صاحب خان پوری زید مجدہم ڈابھیل، حضرت مولانا مفتی فاروق صاحب قاسمی میرٹھی

زید مجدہم اور راقم بھی اجلاس میں اجلاس میں موجود رہا۔ مختلف مدارس کے ذمہ داران نے صوبائی رابطہ کی سرگرمیوں سے بے حد خوشی ومسرت کا اظہار فرمایا۔ اجلاس میں نصاب تعلیم، ضابطہ اخلاق، اصلاح معاشرہ، عصری اداروں میں دینی تعلیم وتربیت کی ضرورت، ردفرقِ باطلہ وغیرہ موضوعات پر متعدد تجاویز منظور کی گئیں۔

مورخہ ۴/جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ، مطابق ۶/مارچ ۲۰۱۴ء کو ایک عمومی ہنگامی اجلاس منعقد کیا گیا، جس میں ریاست کے تمام اضلاع سے ذمہ دارانِ مدارس نے شرکت کی اور سرکاری مدرسہ بورڈ کے قیام کو مدارس کے لیے نقصان دہ قرار دیا، رابطہ کے نظام کو مستحکم کرنے کے لیے ضلعی اجلاس طے کیے گئے، چنانچہ ریاست کے مختلف اضلاع میں متعدد اجلاس منعقد ہوئے۔

شعبان ۱۴۳۴ھ میں پوری ریاست کے اجتماعی امتحانات منعقد کیے گئے، ریاست کو چار زونوں میں تقسیم کیا گیا اور سالانہ امتحان میں کل دوسو چونسٹھ (۲۶۴) مدارس نے شرکت کی جب کہ طلبہ کی تعداد (۱۰۶۹۱) تھی۔

سال ۱۴۳۵ھ کے ششماہی امتحانات کے لیے رابطہ کی جانب سے تاریخوں کا تعین کیا گیا، حسب ضابطہ ماہِ ربیع الاول میں امتحانات منعقد کیے گئے، اس موسم میں شدید برف باری کی بنا پر حسب سال سابق امتحان کا نظم کیا گیا، جبکہ سال ۱۴۳۵ھ کے سالانہ امتحانات ۲۵/رجب المرجب سے ۲۰/شعبان ۱۴۳۵ھ تک جاری رہے۔

شعبۂ عربی میں اس سال درجہ ششم عربی کی پانچ کتابیں اور درجہ ہفتم ودورہ حدیث شریف کی ایک ایک کتاب کو رابطہ کے امتحانات میں شامل کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا۔ امتحانی مراکز کے لیے دورانِ امتحان معاینہ کار جماعتوں کو بھی تشکیل دیا گیا، جو اچانک مراکز کا معاینہ کرتی ہے، اس سال شعبہ تجوید وقرات کے لیے الگ سے مستقل نظام تشکیل دیا گیا اور تین افراد پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی، سال رواں میں ششماہی امتحان بھی رابطہ کے بورڈ کے تحت کرائے گئے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ صوبہ دہلی

مورخہ ۲۱/جمادی الاولیٰ ۱۴۳۶ھ مطابق ۱۳/مارچ ۲۰۱۵ھ بروز جمعہ بعد نماز مغرب مدرسہ باب العلوم جعفرآباد میں محترم مولانا ظفرالدین صاحب صدر رابطۂ مدارس دہلی کی دعوت پر، مربوط مدارس کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں حضرات ذمہ دارانِ مدارس خاصی تعداد میں شریک ہوئے اور درپیش مسائل ومشکلات کے حل کے سلسلہ میں نیز رابطہ کو فعال بنانے کے لیے غور وخوض ہوا، اجلاس میں صدر رابطہ صوبہ دہلی اور محترم مولانا انیس الرحمٰن آزاد بلگرامی کے علاوہ دوسرے اہم علمائے کرام کے خطابات ہوئے، ناچیز نے بھی رابطہ کے اغراض ومقاصد اور طریقۂ کار وغیرہ پر روشنی ڈالی، اجلاس میں مجلس عاملہ رابطہ کا انتخاب بھی عمل میں آیا۔

مشرقی یوپی کے زون ۲ کا اجلاس:

محترم مولانا مفتی محمد اشفاق صاحب اعظمی صدر رابطہ مدارس شاخ مشرقی اترپردیش زون نمبر (۲) کی دعوت پر ۶/جمادی الاولیٰ ۱۴۳۶ھ کو رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مشرقی زون نمبر (۲) کا اجلاس ہوا، اولاً ناچیز نے رابطہ کے اغراض ومقاصد اور صوبائی عاملہ تشکیل کا طریقۂ کار بیان کیا، پھر مجلس عاملہ کی تشکیل عمل میں آئی، متعدد حضرات علماء نے اظہار خیال بھی کیا۔

رابطہ مدارس اسلامیہ صوبہ بہار

صوبہ بہار کے صدر جناب مولانا محمد قاسم صاحب قاسمی ہیں، صوبہ بہار میں بھی صوبائی اور ضلعی پیمانے پر رابطہ کی تشکیل عمل میں آئی ہے، صوبے کے اکثر اضلاع میں انتخابی میٹنگ منعقد ہوتی رہی، اور ذمہ داران کے اجلاس ہوتے رہے۔ ۵/مارچ

۲۰۱۲ء کو جامعہ مدنیہ سبل پور کے زیر انتظام اراکین مجلس عاملہ ومدعوین خصوصی کی ایک اہم مشاورتی نشست منعقد ہوئی تھی جس میں کئی اہم فیصلے لیے گئے تھے، ایک اہم فیصلہ یہ بھی کیا گیا تھا کہ مدارس کے اساتذہ کے تربیتی پروگرام منعقد کیے جائیں۔ چنانچہ شمالی بہار میں ۳، ۴، ۵/اپریل ۲۰۱۲ء کو سہ روزہ دینی، تعلیمی، تربیتی پروگرام کا منعقد ہوا، کثیر تعداد میں مدارس کے اساتذہ شریک ہوئے، اس سہ روزہ تربیتی پروگرام میں ملک کے مختلف علماء کرام نے ٹریننگ دی۔

مورخہ ۴، ۵/فروری ۲۰۱۳ء کو شہر پورنیہ میں حضرت مولانا قاری سید محمد عثمان صاحب دامت برکاتہم کی زیر قیادت دوروزہ ردقادیانیت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔

مورخہ ۱۰/جون ۲۰۱۳ء رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ بہار کی مشاورتی نشست منعقد ہوئی، جس میں ۲۰۰/علماء کرام اور مدارس کے ذمہ داران شریک ہوئے۔

۲۷/جمادی الاولیٰ ۱۴۳۶ھ مطابق ۱۹/مارچ کو جامعہ اسلامیہ سبل پور میں رابطہ مدارس کا صوبائی اجلاس ہوا، جس میں ۳۸/اضلاع کے نمائندگان شریک ہوئے اور اگلے ٹرم کے لیے مجلس عاملہ کا انتخاب بھی ہوا اور رابطہ کو فعال بنانے پر زور دیا گیا اور حضرت مولانا سید قاری محمد عثمان صاحب استاذ حدیث دارالعلوم کا نہایت اہم بیان بھی ہوا، ناچیز بطور مشاہد موجود رہا۔

اجلاس میں مدارس اسلامیہ کے مابین ربط واتحاد کو فروغ دینے، مدارس کے تعلیمی وتربیتی نظام کو فعال ومستحکم بنانے، ضلعی رابطہ کو فعال بنانے، ضلعی شاخوں کے قیام واستحکام، اجتماعی امتحان کے نظم وغیرہ امور سے متعلق اہم تجاویز پیش کی گئیں۔

رابطہ مدارس اسلامیہ جھارکھنڈ کا اجلاس:

مورخہ ۲۵/جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ مطابق ۲۷/مارچ ۲۰۱۴ء کو حضرت مولانا محمد ازہر صاحب زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ جھارکھنڈ کی دعوت

پر مدرسہ اصلاح المسلمین سرکار ڈیہہ ضلع دھنباد کے زیر اہتمام وانتظام جھارکھنڈ رابطہ کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زید مجدہم مہتمم دارالعلوم دیوبند وصدر رابطہ مدارس نے بھی شرکت فرمائی اور اہم خطاب فرمایا اور ناچیز بھی حاضر رہا۔ اجلاس میں صوبائی رابطہ کے ذمہ داران کی تشکیل عمل میں آئی اور مرکزی اور صوبائی دستور کی روشنی میں کام آگے بڑھانے پر زور دیا گیا، جھارکھنڈ کے بیشتر مربوط وغیر مربوط مدارس نے شرکت کی۔ اجلاس کو کامیاب بنانے میں مدرسہ اصلاح المسلمین سرکار ڈیہہ کے ذمہ داران واساتذہ کرام نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ ہریانہ وپنجاب:

۳؍شعبان ۱۴۳۵ھ مطابق ۲؍جون ۲۰۱۴ء کو محترم مولانا محمد الیاس صاحب صدر رابطہ مدارس ہریانہ وپنجاب نے مدرسہ بیت العلوم پیپلی مزرعہ ہریانہ میں صوبائی رابطہ کا اہم اجلاس بلایا، جس میں بڑی تعداد میں مدارس اسلامیہ کے ذمہ داران علماء کرام نے شرکت فرمائی۔ اجلاس کی صدارت حضرت اقدس مہتمم صاحب دارالعلوم دیوبند نے فرمائی اور اہم خطاب بھی فرمایا، راقم سطور بھی شریک رہا اور رابطہ سے متعلق گفتگو کی ،صوبہ کے اہم علماء کرام نے بھی اظہار خیال فرمایا اور رابطہ کی افادیت تسلیم کی اور رابطہ کو فعال بنانے پر زور دیا، پھر ۲۵؍ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ کو جنوبی ہریانہ میں بھی پر رابطہ مدارس اسلامیہ کا دوسرا صوبائی اجلاس ہوا اور مجلس عاملہ وغیرہ کی تشکیل عمل میں آئی۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ راجستھان کا اجلاس:

۲۲؍ رجب ۱۴۳۵ھ مطابق ۲۲؍مئی ۲۰۱۴ھ کو دارالعلوم پوکرن راجستھان میں رابطہ مدارس اسلامیہ صوبہ راجستھان کا اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس کے داعی حضرت مولانا قاری محمد امین صاحب زید مجدہ، صدر رابطہ مدارس راجستھان تھے، چوں کہ حضرت

مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زید مجدہم اس اجلاس کی صدارت فرمارہے تھے، اس لیے بڑی تعداد میں پورے صوبے کے مدارس کے ذمہ داران اور اہم علماء کرام نے شرکت فرمائی، حضرت صدر اجلاس مدظلہ کا اہم خطاب بھی ہوا، ناچیز بھی شریک رہا۔ اجلاس میں نظام تعلیم وتربیت کو بہتر بنانے، مدارس اور دینی اداروں میں زکوٰۃ کی رقوم کی فراہمی اور طریقۂ استعمال، اصلاح معاشرہ وغیرہ موضوعات پر اہم تجاویز منظور کی گئیں۔

مورخہ ۲۱،۲۲؍شوال ۱۴۳۵ھ مطابق ۱۸،۱۹؍اگست ۲۰۱۴ء بروز دوشنبہ وسہ شنبہ کو رابطہ مدارس راجستھان کے تحت صوبائی دفتر دارالعلوم پوکرن میں فن نحو، صرف، اور عربی زبان وادب کے طرز تدریس نیز طلبۂ مدارس کی اصلاح وتربیت کے موثر طریقوں پر غور وخوض کے لیے ایک اہم دوروزہ تدریبی وتربیتی اجلاس منعقد ہوا۔

رابطہ مدارس شاخ راجستھان کے مرکزی دفتر دارالعلوم پوکرن کی نگرانی میں اس وقت ۶۰؍سے زائد مکاتب قرآنیہ قائم ہیں، جن کے اندر ۸۴۰طلبہ اور ۱۵۸۳؍طالبات زیر تعلیم ہے، صوبائی دفتر کے ایک سروے کے مطابق اس وقت ۴۰۰ مکاتب قائم ہیں۔

رابطہ مدارس صوبہ گجرات کا اجلاس

مجلس تحفظ مدارس گجرات، شاخ رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند کے ذریعہ بھی مدارس اسلامیہ کے تحفظ، ترقی واستحکام کے لیے متعدد امور انجام پاتے رہے، ۱۵؍ربیع الاول ۱۴۳۶ھ مطابق ۷؍جنوری ۲۰۱۵ء بروز بدھ کو جامعہ علوم القرآن میں مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں اہم تجاویز طے کی گئیں اور مدارس اسلامیہ کے مسائل کے حل وغیرہ سے متعلق اہم امور طے کیے گئے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ صوبہ آندھرا پردیش

صوبہ آندھرا پردیش رابطہ کے صدر جناب مولانا عبدالقوی صاحب نے صوبے

کے مدارس کا ''سروے'' کرایا ہے، اور رابطہ مدارس کے ذمہ داران کے اجلاس میں صوبائی اراکین عاملہ کا انتخاب عمل میں آیا ہے۔ اس اجلاس میں گرامی قدر محترم حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم دیوبند، دامت برکاتہم نے بھی شرکت فرمائی اور اہم خطاب فرمایا۔ حضرت مولانا موصوف رابطہ کو فعال بنانے کے لیے پُرعزم تھے؛ لیکن اس کے بعد وہ نہایت صبر آزما حالات سے دوچار ہوئے اور بدخواہوں کی سازشوں کا شکار ہوگئے، جس کے باعث رابطہ کا کام آگے نہیں بڑھ سکا، اب دوبارہ انہوں نے رابطہ مدارس کی سرگرمیاں شروع کرنے کا عزم کیا ہے، اللہ تعالیٰ دستگیری فرمائیں اور ہم سب کو ہر طرح کے شرور وفتن سے محفوظ فرمائیں، آمین۔

رابطہ مدارس اسلامیہ کیرالا کا اجلاس:

مورخہ ۱۰،۱۱/شعبان کو مجلس شوریٰ دارالعلوم کی کیرالا میں رابطہ مدارس کا نظام قائم کرنے سے متعلق اہم تجویز کے مطابق جناب مولانا عبدالشکور صاحب کیرالا کی دعوت پر مدرسہ نجم الہدیٰ منجھیری کیرالا میں رابطہ مدارس کا ابتدائی اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے بیشتر مدارس کے ذمہ داران نے شرکت فرمائی۔ دارالعلوم دیوبند سے ناچیز راقم السطور ،حضرت مہتمم صاحب دامت برکاتہم کے حکم سے شریک اجلاس رہا اور رابطہ مدارس کی افادیت، اغراض ومقاصد اور طریقۂ کار وغیرہ کے سلسلہ میں گفتگو کی۔ بحمداللہ شرکاء اجلاس نے صوبہ میں رابطہ مدارس کے قیام کو سراہا اور کام کو آگے بڑھانے کی یقین دہانی کرائی۔

پھر ذی قعدہ ۱۴۳۵ھ کو علماء کیرالا کا ایک اور اجلاس ہوا، اس میں طے کیا گیا کہ کیرالا کے موقر علماء کا ایک ۵۰/رکنی وفد ۱۰/محرم ۱۴۳۶ھ کو دارالعلوم دیوبند کا سفر کرے اور رابطہ مدارس اور دیگر موضوعات پر حضرات ذمہ داران واساتذہ دارالعلوم سے استفادہ وتبادلہ خیال کرے، چناں چہ مذکورہ تاریخ کو یہ وفد دارالعلوم پہونچا اور ۱۱/محرم ۱۴۳۶ھ مطابق ۵/نومبر ۲۰۱۴ء کو مہمان خانہ دارالعلوم میں ان کے ساتھ ایک اہم

نشست منعقد ہوئی، جس میں دارالعلوم کے ذمہ داران اور متعدد اساتذہ کرام نے شرکت فرمائی اور مختلف موضوعات پر اہم مذاکرہ اور تبادلہ خیال ہوا اور طے پایا کہ مدارس اسلامیہ کیرالا کے نظام تعلیم وتربیت کو فعال وبہتر بنانے، معاشرے کی اصلاح کی جدوجہد، فرق باطلہ کی تردید وغیرہ کے سلسلہ میں مربوط ومسلسل مساعی کے لیے رابطہ مدارس کے نظام کو فعال ومستحکم کیا جائے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ منی پور

منی پور رابطہ کے تحت محترم مولانا سراج الدین صاحب قاسمی کے زیر اہتمام سال گذشتہ تدریب المعلمین کا نظم قائم کیا گیا، جس کے اچھے اثرات محسوس کیے گیے۔

تمام مربوط مدارس کے ذمہ داران کے نام اہم خط:

مربوط مدارس کے ذمہ داران حضرات کو مرکزی دفتر رابطہ سے ہر سال خطوط ارسال کیے جاتے ہیں اور ان کے سالانہ امتحان کے نتائج اور تعلیمی رپورٹ طلب کی جاتی ہے اور ان کا دفتر میں ریکارڈ رکھا جاتا ہے، نیز مختلف امور کے سلسلہ میں وقتاً فوقتاً یاددہانی کے لیے بھی خطوط جاری کیے جاتے ہیں۔

چنانچہ اس سال بھی مربوط مدارس کے ذمہ داران کو ایک خط ارسال کیا گیا ہے، جس میں تین امور کی جانب توجہ مبذول کرائی گئی ہے۔ (۱) ذمہ داران مدارس سالانہ امتحان ۱۴۳۵ھ میں شریک طلبہ کے نام اور نمبرات اور تعلیمی رپورٹ مرکزی دفتر رابطہ کو ارسال فرمائیں۔ (۲) مکاتب کے قیام کے سلسلہ میں تاکید کی گئی ہے کہ موقر مجلس شوریٰ دارالعلوم نے اپنی تجویز میں اور خود رابطہ مدارس اسلامیہ نے اپنے اجتماعات میں یہ بات طے کی ہے کہ مربوط مدارس اپنے بجٹ کا دس فیصد حصہ مکاتب کے قیام وانتظام پر خرچ کریں، براہِ کرم اس سلسلہ میں آپ کے مدرسے کی جانب سے کتنے مکاتب قائم کیے گئے ہیں اس کی رپورٹ

ارسال فرمائیں اور مزید مکاتب کے قیام پر توجہ دیں۔(۳) تیسری چیز جس پر زور دیا گیا ہے، ادیان باطلہ اور فرق ضالہ کا تعاقب کہ آپ کے علاقے میں باطل ادیان اور فرقوں کی کیا سرگرمیاں جاری ہیں اور آں جناب نے اپنے مدرسے کی طرف سے اس کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات کیے ہیں مطلع فرمائیں اور آئندہ اس جانب مزید توجہ دیں۔

نیز رابطہ مدارس کی صوبائی شاخوں کو فعال بنانے کے لیے مجلس عمومی رابطہ کی مجلس عاملہ میں منظور شدہ تجاویز کی روشنی میں ناچیز راقم السطور نے حضرت والا مہتمم صاحب دامت برکاتہم کے حکم پر رابطہ کے صوبائی صدور کو ارسال کی اور ان کو درج ذیل امور کی جانب توجہ دلائی گئی:

(۱) رابطہ مدارس کے مختلف اجلاسوں میں زور دیا گیا ہے کہ مربوط مدارس کی کارکردگی سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے تعلیمی وتربیتی معائنہ کا نظام قائم کیا جائے، براہِ کرم صوبے کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں مدارس اسلامیہ کے معائنہ کا نظام بنایا جائے اور وفود تشکیل دے کر مربوط مدارس کا تعلیمی وتربیتی معائنہ کرایا جائے، معائنہ میں مدرسے کا معیارِ تعلیم، مختلف درجات میں طلبہ کی تعداد، مجموعی تعداد، دارالاقامہ میں مقیم بیرونی طلبہ کی تعداد، طلبہ کی حاضری، وضع قطع، حضرات اساتذہ کی تعداد، مدرسہ میں صفائی ستھرائی کا حال اور سالانہ بجٹ وغیرہ درج کیا جائے۔

(۲) معیارِ تعلیم بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ تدریب المعلمین کا نظام قائم کیا جائے، صوبہ کے مختلف مقامات کو مرکز بنا کر اساتذہ کی تدریب وتربیت کا انتظام کیا جائے، صوبہ کے ماہر اساتذۂ کرام ناظرہ، حفظ وتجوید اور ابتدائی عربی جماعتوں کے اساتذہ کو مختلف فنون کی کتابیں پڑھانے کے سلسلے میں مفید اور ضروری مشورے دیں، اس سلسلے میں دارالعلوم دیوبند کے ایک دو اساتذہ کرام کو بھی مدعو کیا جاسکتا ہے۔

(۳) مدارس کے ذمہ داران کو متوجہ کیا جائے کہ جن علاقوں میں ضرورت ہو وہاں مکاتب دینیہ قائم کیے جائیں اور مربوط مدارس اپنے سالانہ بجٹ کا دس فیصد حصہ مکاتب کے قیام وانتظام میں صرف کریں۔

(۴) رابطہ مدارس کی بعض شاخوں مثلاً مغربی بنگال، آسام اور جموں کشمیر میں مربوط مدارس کے سالانہ امتحانات اجتماعی نظم کے تحت کرائے جاتے ہیں جس کے بہت مفید اثرات محسوس کیے جارہے ہیں، وہاں رابطہ کا نظام بھی بہت مستحکم ہے، مجلس عاملہ رابطہ مدارس نے اپنے گذشتہ اجلاس میں طے کیا ہے کہ صوبائی صدور کو متوجہ کیا جائے کہ وہ اپنے اپنے صوبوں میں ابتدائی جماعتوں کے سالانہ امتحانات صوبائی رابطہ کے زیر اہتمام منعقد کرانے کی کوشش فرمائیں۔

(۵) صوبے میں عیسائیت، قادیانیت اور فرق ضالّہ کی سرگرمیوں پر نظر رکھی جائے اور وقتاً فوقتاً ذمہ داران مدارس کو ان کے تعاقب اور رد کی جانب متوجہ کیا جائے۔

(۶) آخری گذارش یہ ہے کہ مربوط مدارس کو مرکزی دفتر رابطہ سے تصدیق صوبائی صدور کی تصدیق پر ہی دی جاتی ہے، اس لیے آں جناب سے گذارش ہے کہ براہِ کرم مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے مدارس کی ہی تصدیق فرمائیں۔ درج ذیل شرائط پورا کرنے والے مدارس ہی رابطہ مدارس سے ملحق ہوسکیں گے:

(۱) وہ مدارس جو عقائد اہل سنت والجماعت کے پابند اور مسلک علماء دیوبند سے متفق ہوں۔

(۲) جو رابطہ کے بنیادی اغراض ومقاصد سے متفق ہوں اور دستور العمل رابطہ کی پابندی قبول کریں۔

(۳) جہاں دارالعلوم دیوبند کے نہج پر عربی درجات قائم ہوں یا حفظ وتجوید کی تعلیم ہوتی ہو، تجوید کی کوئی کتاب داخل درس ہو اور اس کا سالانہ امتحان بھی لیا جاتا ہو۔

(۴) جن مدارس میں دارالاقامہ میں قیام پذیر طلباء کو مطبخ سے کھانا دیا جاتا ہو۔

نوٹ: مجلس عاملہ رابطہ کی تجویز کے مطابق اب مدرسۃ البنات کو رابطہ کا رکن نہیں بنایا جاتا۔

گذارش ہے کہ مذکورہ بالا امور کے سلسلے میں خصوصی توجہ مبذول رکھی جائے، آئندہ جو بھی کارروائی ہو اس کی رپورٹ مرکزی دفتر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند کو بذریعہ خط، فیکس یا ای میل ارسال کی جائے۔

حضرات عالی مقام! آپ حضرات عالمی اور ملکی حالات پر گہری نظر رکھتے ہیں، اسلام دشمن طاقتیں اسلام، مسلمانوں اور مدارس کو بدنام کرنے، ان کی کردارکشی کرنے میں مصروف نظر آتی ہیں، حالات یقیناً پرآشوب، صبر آزما اور انتہائی کرب ناک ہیں، لیکن ان حالات میں ہمارے اکابرواسلاف نے قرآن وحدیث کی روشنی جو لائحۂ عمل تجویز کیا اس کا خلاصہ یہ ہے کہ مایوس اور دل شکستہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ ان حالات میں علماء کرام کو مزید حوصلہ اور عزم کے ساتھ میدانِ عمل میں آنا چاہیے ؎

تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لیے

حضرت مجاہد ملت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی علیہ الرحمہ ایک موقع پر فرماتے ہیں:

"حضرات محترم! مسلمانانِ ہند کی اس عظیم نمائندہ اجتماع کے موقع پر جو خصوصیت سے مسلم اقلیت کے ایک عام اور مسلسل اضطراب کے اظہار کے لیے یہاں منعقد ہو رہا ہے بے جا نہ ہوگا، کہ خود مسلمانانِ ہند کی خدمت میں بھی گذارش کروں کہ وہ اپنی اس پُرآشوب زندگی میں ظاہری تدابیر ووسائل کو اختیار کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے اندر اعتماد علی اللہ اور صبر واستقلال کی زیادہ سے زیادہ صلاحیتیں پیدا کریں، اسوۂ رسولِ کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کو اپنا نصب العین بنائیں اور اسلام کی بنیادی تعلیمات سے سبق لیتے ہوئے اپنے اندر وہ اسپرٹ پیدا کریں کہ تکالیف ومسائل کے طوفانوں سے گذر کر بھی وہ احساسِ کمتری، پامالی اور مایوسی کا شکار نہ ہو اور ان کے اس یقین میں کوئی تزلزل نہ آئے، کہ اپنی وطنی زندگی میں ہمیں جو بھی حوادث ومشکلات درپیش ہیں وہ بہر حال وقتی اور دنیوی مصائب ہیں اور ہمارا حقیقی اعتماد کارسازِ حقیقی کی رحمت اور اس کی رضا جوئی پر ہی ہے، قرآنِ حکیم نے ہمیں بتایا ہے۔ (مجاہد ملت:۴۷۲)

دوسری چیز جس کی ہدایت مختلف مواقع پر حضراتِ اکابر نے دی ہے وہ یہ ہے، کہ مدارسِ اسلامیہ کے ذمہ داران حضرات کی سب سے پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اپنے خلاف اٹھائے جانے والے اس طوفان پر بند باندھنے کی کوشش کریں، غلط فہمی پیدا کرنے والے اسباب کی حقیقت اور صحیح صورت حال سے ملک اور قوم کو آگاہ کریں، اپنے اندرونی نظم ونسق کے سلسلے میں احتیاطی تدابیر عمل میں لائیں، تاکہ غلط فہمی کرنے والوں کو انگلی رکھنے کی گنجائش نہ ملے، مثلاً غیر متعارف اور ناموس لوگوں سے احتیاط برتیں، حساب کتاب ہمیشہ درست اور مکمل رکھیں، یک جہتی کو فروغ دیں، بلا لحاظ مذہب وملت علاقے کے شریف اور غیر متعصب عوام سے روابط قائم کرے، مقامی حکام کو موقع بہ موقع مدعو کر کے انہیں اپنی خدمات سے روشناس کرائیں اور اس سلسلے میں ذرائع ابلاغ سے مدد لیں، مدارس کی ساکھ سے کھلواڑ کرنے والوں کے خلاف عدالتوں میں مقدمات دائر کریں، اور موقر وفود تشکیل کر کے حکومت کے ذمہ داروں سے ملیں اور ان کو صحیح صورت حال سے مطلع کریں وغیرہ وغیرہ۔ (خطبۂ صدارت اجلاس اول مجلس عمومی ۱۴۲۳ھ)

اس لیے ہمیں مدارسِ اسلامیہ کے نظام اور کردار کے تحفظ پر خصوصی توجہ مبذول رکھنی چاہیے۔

حضرت فدائے ملت مولانا سید اسعد مدنی رحمۃ اللہ علیہ، رکن شوریٰ دارالعلوم وسابق صدر جمعیۃ علماء ہند فرماتے ہیں:

"ہمارے ارباب مدارس اور دینی اداروں کے ذمہ داروں کو اسلام اور مدارس اسلامیہ کے خلاف جاری اس مذموم مہم کے توڑ کے ساتھ مدارس کی افادیت ومعنویت کے اثبات کے لیے موثر اقدامات کرنے ہوں گے، ضروری ہے کہ حضرات ذمہ دارانِ مدارس، مدارس کے اصل مقصد، تعلیم وتربیت سے طلبہ کو آراستہ کرنے پر توجہ مرکوز کریں، عمارتوں کی تعمیر اور دیگر قسم کی ظاہری نمود نمائش پر ضرورت سے زیادہ توجہ مبذول کرنے سے بہت سے مسائل

ومشکلات پیدا ہورہے ہیں، اس سے باہمی رقابت ومقابلہ آرائی کے ساتھ، مدرسوں کے نظام تعلیم ونصاب کے مخالفوں کو غلط پروپیگنڈے کا موقع ملتا ہے اورارباب مدارس کا قیمتی وقت خواہ مخواہ کی غلط فہمیوں کے ازالے میں ضائع ہوتا ہےاوراصل مقصد سے توجہ ہٹ جاتی ہے، اس لیے ضروری ہے کہ اس سلسلے میں موثر احتیاطی تدابیراورتدارک کی اقدامات کیے جائیں، مثلاً ضلع اور مقامی حکام اور علاقے کے بااثر افراد کو مدرسے کے مختلف اجلاسوں اور پروگراموں میں مدعو کریں، تاکہ وہ مدرسوں کے نظام وکردار کو قریب سے دیکھیں، اس سے بے بنیاد پروپیگنڈے پر روک لگانے میں مدد ملے گی، اجنبی افراد کو مدارس میں قیام کی ہرگز اجازت نہ دی جائے، ہرطرح سے اطمینان کر لینے کے بعد ہی قیام کی اجازت دی جائے۔

ہم اس طاقتور تشہیری نظام کے دور میں مدارس اسلامیہ کے کردار ونظام کے تحفظ کو ہر قیمت پر ضروری سمجھتے ہیں، مسلمانانِ اندلس کی تاریخ ہمارے سامنے ہے، عیسائیت اور مشنری یلغار کے سامنے مسلم آبادی جن اسباب سے ٹھہر نہ سکی اس کا سب سے بڑااوراہم ترین سبب نظام مدارس کا آزاد نہ ہونا اور مضبوط ومربوط نہ ہونا تھا، اگر وہاں مدارس ومساجد کا نظام آزاد اور مستحکم ومربوط ہوتا تو اس تیزی سے وہاں سے مسلمانوں کا زوال نہ ہوتا جس سرعت سے ہوا۔

مدارس کی افادیت ومعنویت کے منکرین کو اس کی روشنی میں سوچنا چاہیے کہ یہ وہ چیز ہے جس کا اعتراف واعلان اقبالؒ نے کیا ہے، ہم مدارس کے ارباب حل وعقد سے کہنا چاہیں گے کہ وہ مدارس کے نظام ونصاب کو ارباب اقتدار کی مداخلت سے آزاد رکھیں اور نظام کو باہمی مربوط ومستحکم بنانے پر خصوصی توجہ مبذول کریں، حالات بہت سنگین ہیں، ان کے مطابق ہی حکمت عملی اپنانے اور اقدامات کی ضرورت ہے‘‘۔ (خطبہ صدارت ۲۸رواں اجلاس عام جمعیۃ علماءِ ہند)

چند گذارشات

(۱) آخر میں گذارش ہے کہ مرکزی دفتر رابطۂ مدارس کی جانب سے مربوط مدارس کو جو تجاویز وگذارشات ارسال کی جائیں ان پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے اور اس کا جواب بھی دینے کا اہتمام کیا جائے۔

(۲) کسی مدرسے کو حکومت کی جانب سے کوئی سرکلر وغیرہ دستیاب ہو اور مدارس کے نصاب یا نظام کے سلسلہ میں مدارس کی معلومات طلب کی جائیں یا انہیں کسی بات کا پابند بنایا جائے تو اس کی اطلاع مرکزی دفتر کو بھی دی جائے۔

(۳) تیسری گذارش یہ ہے کہ مرکزی دفتر رابطہ مدارس اسلامیہ دارالعلوم دیوبند کی جانب سے مربوط مدارس کو حضرت اقدس مہتمم صاحب دامت برکاتہم کے دستخط سے جو سندِ ارتباط جاری کی جاتی ہے، چوں کہ اس کا استعمال فراہمی سرمایہ کے لیے بھی کیا جانے لگا ہے اور معطی صاحبان سند ارتباط طلب بھی کرتے ہیں، اس لیے جو مدارس مربوط نہیں ہیں ان سے متعلق بعض صاحبان کسی مربوط مدارس کی سند کی فوٹو کاپی حاصل کر کے اس پر اپنے مدرسے کا نام اپنے قلم سے لکھ لیتے ہیں اور جعلی سند بنالی جاتی ہے اور بعض دفعہ یہ شبہ بھی ہوتا ہے کہ مربوط مدرسے کے بعض حضرات شاید اس سلسلہ میں تعاون کردیتے ہیں، گذارش یہ ہے کہ براہِ کرم ایسا تعاون نہ فرمائیں۔

ہماری گذارش ہے کہ جو مدرسہ ممبر نہیں ہے اگر وہ رابطۂ مدارس معیار کے مطابق ہے تو اس کے ذمہ دار صاحب مرکزی رابطہ سے اپنے مدرسے کو مربوط کرانے کی کارروائی مکمل کرالیں، تو ان کو مرکزی دفتر سے سند ارتباط جاری کردی جائے گی۔

❁❁❁